ایسے پانچ طریقے کہ جن سے COVID-19 دماغی صحت کی ناہمواریوں کی شدت میں اضافہ کر رہا ہے

FIVE FROM THRIVE NYC

کرونا وائرس کی وباء سے پہلے بھی، نیویارک شہر میں دماغی صحت کی شدید ناہمواریاں موجود تھیں۔ سفید فام کے علاوہ کمیونیٹیز میں دماغی صحت کے ضروریات زیادہ درکار رہی ہیں تاہم انہیں ممکنہ طور پر نگہداشت پانے کا موقع کم میسر آیا۔ COVID-19 کی وباء ان ناہمواریوں کی شدت میں اضافہ کر رہی ہے۔

1 نیویارک کے سیاہ فام اور گندمی رنگت کے حامل باشندے یہ بتا رہے ہیں کہ COVID-19 کا بحران ان کی دماغی صحت پر شدید اثر مرتب کر رہا ہے۔

- اپریل 2020 کی رائے شماری میں، (17%) سفید فام امریکیوں کی نسبت زیادہ لاطینی (24%) اور سیاہ فام (24%) امریکی باشندوں نے کہا کہ کرونا وائرس کا ان کی دماغی صحت پر نمایاں منفی اثر مرتب ہوا ہے (ماخذ)

2 COVID-19 سے متعلقہ نسلیت پرستی کے تجربات دماغی صحت کی ضروریات کو جنم دے سکتے ہیں۔

- نیویارک کے باشندگان کے اپریل 2020 کے سروے میں، 25% ایشیائی نژاد امریکی جواب دہندگان کو کرونا وائرس سے جڑی نسلیت پرستی، تشدد، یا ہراسانی کا سامنا رہا (ماخذ)
- نیویارک شہر کے اندر اندر، سنگین نفسیاتی خطرے کی شرح نسلیت پرستی کا "ہمیشہ"، "بہت زیادہ"، یا "کسی حد تک" سامنا کرنے والے بالغان میں (15%)، ان لوگوں کی نسبت تین گنا زیادہ ہے جو "تھوڑا بہت" یا "بالکل بھی" اس کا شکار نہیں ہوتے (5%) (ماخذ)

3 NYC کے صف اوّل کے وہ کارکنان -- جنہیں ممکنہ طور پر ذہنی دباؤ، اضطراب، اور PSTD کا زیادہ سامنا رہے گا -- وہ غیر متناسب طور پر سفید فام کے علاوہ افراد ہیں۔

- NYC کے ناظر حسابات کے دفتر کی جانب سے حالیہ تحقیق یہ ظاہر کرتی ہے کہ NYC میں تمام صف اوّل کے کارکنان کا 75% سفید فام کے علاوہ افراد پر مشتمل ہے (ماخذ)
- حکایتی ثبوت یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ناگزیر کارکنان اپنے آجرین میں اپنے مسلسل ظاہر ہونے کے حوالے سے آسمانوں سے باتیں کرتے اضطراب اور مایوسی کا سامنا کر رہے ہیں (ماخذ؛ ماخذ) ملازمت سے متعلقہ جو معمولی نوعیت کے فیصلے ہوا کرتے تھے اب جدتی طور پر شدید خطرہ بن چکے ہیں، اور دماغی صحت کے مسائل، بشمول اضطراب، ذہنی دباؤ اور PSTD سبب بن جانے میں کارفرما ہو سکتے ہیں (ماخذ)

ایسے پانچ طریقے کہ جن سے COVID-19 دماغی صحت کی ناہمواریوں کی شدت میں اضافہ کر رہا ہے

FIVE FROM THRIVE NYC

4 سفید فام کے علاوہ کمیونیٹیز غیر متناسب طور پر ملازمت کھو دینے کا سامنا کر رہی ہیں، جو کہ ذہنی دباؤ اور ناامیدی سے جڑا ہے۔

- 17 اپریل اور 19 اپریل، 2020 کے درمیان منعقد کردہ نیویارک کے باشندگان کے سروے کے مطابق، 35% سیاہ فام نیویارک کے باشندگان، 40% ایشیائی نژاد نیویارک کے باشندگان، اور 44% لاطینی نیویارک کے باشندگان کی نسبت، سفید فام نیویارک کے باشندگان کے محض تہائی سے کم (32%) نے بے روزگار ہونے کے متعلق بیان کیا (ماخذ)
- ان نیویارک کے باشندگان میں سے کہ جنہوں نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے کے دوران COVID-19 کے بحران کے نتیجے میں ان کے گھرانے کے کسی فرد کی ملازمت چلی گئی ہے، 82% بعض اوقات سے لے کر زیادہ تر اوقات تک، پریشانی محسوس کرتے؛ 73% مایوسی، ذہنی دباؤ یا ناامیدی محسوس کرتے؛ اور صرف 11% اپنے مستقبل کے بارے میں پُر امید ہیں (ماخذ)

5 شہر کی سیاہ فام اور گندمی رنگت والی کمیونیٹیز نے COVID-19 کے سبب بڑے پیمانے پر جانی نقصان کا سامنا کیا ہے۔

- 27 اپریل، 2020 کی تاریخ تک، سفید فام نیویارک کے باشندگان کے نصف یعنی کہ، 107.7 فی 100,000 افراد کی نسبت سیاہ فام نیویارک کے باشندگان میں COVID سے متعلقہ اموات کی شرح 209.4 فی 100,000 افراد اور لاطینی نیویارک کے باشندگان میں 195.3 فی 100,000 افراد تھی (ماخذ)
- COVID سے متعلقہ اموات کا احاطہ کرنے والے حالات و واقعات، جیسا کہ غیر متوقع کیفیت (ماخذ)، ICU میں گزرا وقت (ماخذ)، اور خاندانی پچھتاوے (ماخذ) سوگواران کو مستقل (ماخذ) اور/یا پیچیدہ غم کے پیدا ہو جانے کے شدید خطرے سے دوچار کر سکتے ہیں(ماخذ)، جو کہ دماغی صحت پر دیرپا اثرات مرتب کر سکتا ہے